Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:9 (1982)

اخــلاقی اور معــاشی ناھمواری کے اس دور میں حقوق وفـرائض کے اسلامی احکامات کو افادہ عام کیلئے آسان اردو زبان میں پیش کرنے کی اشـد ضــرورت تھی ۔ زیر نظـر کتاب مختصــر ہونے کے باوجود اس ضــرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

(ســاجدالرحمن)

●

ایران اور مصـر میں کتب سوزی

تالیف : استاد مرتضٰی مطہری

مقدمہ و ترجمہ : عارف نوشاھی

ناشــر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان
۳۶ ڈاے سیٹلائٹ ٹاؤن ،راولپنڈی

صفحات : ۱۳۸

قیمت : دس روپے

ساتویں صدی ھجری کے ایک طبیب عبداللطیف بغـدادی نے ارض مصر میں اپنے مشاھدات بیان کرتے ہوئے غیر ذمہ دارانہ انداز میں یہ لکھ دیا تھا کہ خلیفـہ ثانی حضـرت عمــر فاروقؓ کے حکم پر فاتح مصــر حضــرت عمــرو بن العــاص نے ,, کتب خـانہ سکندریہ ،، جلا دیا تھا فتح مصــر کے تقــریباً چھ سـو سـال بعـد پہلی بار بیان ہونے والی یہ روایت چند مسلمان اھل قلـم نے اپنی کتابوں میں نقـل در نقل کی ہے اور متعصب مستشـرقین نے یہ روایت مسلمانوں کی علـم دشمنی کے ثبوت کیلئے اس تواتر سے بیان کی کہ مسلم دنیا کے کئی پڑھے لکھے بھی اس بے بنیاد روایت کو درست تسلیم کرنے لگے تاھم اس روایت اور کتب خانہ

سکندریہ کی تاریخ کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ کتب خانہ سکندریہ فتح مصر سے تقریباً ایک سو(۱۲۰)سال پہلے جلایا جا چکاتھا۔

کتب سوزی کے بارے میں ایسی ہی ایک دوسری روایت " مقدمہ ابن خلدون " کے حوالے سے عام ہوئی ہے کہ فتح ایران کے وقت حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے ایران میں کتابیں جلائی تھیں۔

ایران کے روشن خیال اور بالغ نظر عالم استاد مرتضی مطہری مرحوم نے اپنی تالیف " ایران اور مصر میں کتب سوزی میں ان روایات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور ان روایات کی تائید میں پیش کئے جانے والے دلائل کا محاکمہ کیا ہے۔ جناب عارف نوشاہی نے استاد مرتضی مطہری مرحوم کی تالیف کا اردو ترجمہ کیا اور مناسب توضیحی حواشی لکھے ہیں۔حواشی لکھنے میں جناب نوشاہی نے خاصی محنت اور جستجو سے کام لیا ہے۔

جناب نوشاہی کا ترجمہ عموماً رواں اور سادہ ہے البتہ یورپی زبانوں کے بعض الفاظ کے فارسی مترادفات استعمال کئے ہیں حالانکہ ان الفاظ کے اردو مترادفات سے اردو دان طبقہ زیادہ مانوس ہے۔

(اختر راہی)

●●●●